کیا چھاپنا ہے

- **ایک بار، اپنے لیے:** run.pdf، 1 صفحہ۔ نشست چلاتے وقت یہی ہاتھ میں رکھیں۔
- **ہر بچی کے لیے ایک نقل:** sheets.pdf، 2 صفحے۔ ورق الف اور ورق ب۔ یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔
- **آپ کو اِن کی ضرورت نہیں:** اسی کتابچے کا صفحہ 6 سے 10، جوابات۔ نشست اِن کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

رہنما کتابچہ، ٹکڑوں پر تالی

گروہ 4 سے 30 · پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 · اردو ایڈیشن · جاری · AI translation from English master، Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- **لفظ رکے تو ہاتھ رکیں۔** ہر ٹکڑے پر ایک تالی، گانے کی تال کبھی نہیں۔
- نشست سے پہلے اپنی چار بچیوں کے نام بلند آواز سے بول کر طے کر لیں کہ اُن کے گھر والوں کے بولنے میں ٹکڑے کہاں گرتے ہیں۔ کسی کا نام کبھی درست نہ کریں۔
- ورق ب کے آٹھوں لفظ اور ان کی تالیاں نشست کے ورق پر ہیں۔ سطریں پڑھتے وقت وہی ورق ہاتھ میں رکھیں۔
- پاؤں ٹخنے کے لیے فرش خالی رکھیں، اور سخت فرش پر ننگے پاؤں ٹخنے پر نظر رکھیں۔

یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی اُستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔

مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

- **4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔** وہ بچیاں جو تالی بجا سکتی ہیں اور اپنا نام بول سکتی ہیں۔ اس پوری نشست میں کہیں پڑھنا، لکھنا یا حرفوں کی پہچان درکار نہیں۔

- **پڑھنا اور للھنا۔** یہ لفظ کی پہلی آواز سننے سے ایک قدم اوپر ہے اور حرفوں کے کام سے ایک قدم نیچے۔ لفظ بچی کے کان میں شور کے ایک ڈھیلے کی طرح پہنچتا ہے۔ اُس ڈھیلے کو ٹکڑوں میں توڑنا ہی وہ چیز ہے جو بعد میں اُسے حرفوں میں توڑنے کے قابل بناتی ہے، اور یہ کام وہ آنکھوں سے بہت پہلے ہاتھوں سے کرتی ہے۔
- **گروہ کی جسامت۔** 4 سے 30 بچیاں۔
- **ایک ہی کمرے میں مختلف درجے۔** چار سال کی اور سات سال کی بچی وہی کام اور وہی ورق کرتی ہیں۔ کھنچاؤ اسی کے اندر ہے: سب سے چھوٹی دو ٹکڑوں والے لفظوں اور اپنے نام پر کام کرتی ہے، اور اگر وہ اکیلے کے بجائے آپ کے ساتھ بجائے تو بھی کافی ہے۔ جو بچی آگے ہے وہ تین ٹکڑوں والے لفظوں پر جاتی ہے، پھر چار ٹکڑوں والے نام پر، پھر بجانے سے پہلے گنتی بتانے پر، جو کہیں زیادہ مشکل ہے۔ کسی کو الگ ورق نہیں ملتا۔

آپ کو کیا چاہیے

- ہر بچی کے لیے ورق الف اور ورق ب، یعنی فی بچی دو صفحے
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- پاؤں ٹخنے اور تین قدم لینے کے لیے فرش کی جگہ، جو کمرہ، صحن یا جھاڑی ہوئی زمین بھی ہو سکتی ہے
- **مفت اور اختیاری:** 1، 2، 3 اور 4 بڑا بڑا لکھنے کے لیے دیوار یا تختہ
- **یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔**

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

اُس کے اپنے نام سے شروع کریں۔ بچی اپنا نام ہر دوسرے لفظ سے زیادہ صاف سنتی ہے، کیونکہ وہ اسے ہزاروں بار سن چکی ہے اور اُسے اس کی پروا ہے۔ کچھ نام صفائی سے ٹوٹتے ہیں اور کچھ نہیں، تو نشست سے پہلے ہر نام خود بول کر طے کر لیں کہ آپ کی بچیوں کے بولنے میں ٹکڑے کہاں گرتے ہیں۔ پھر نام اُسے ویسے ہی واپس بولیں جیسے اُس کے گھر والے بولتے ہیں، درست کی ہوئی صورت میں کبھی نہیں۔

ہاتھ اور پاؤں ہی اصل سامان ہیں۔ کاغذ صرف ریکارڈ ہے۔ اس نشست کا دو تہائی حصہ کھڑے ہو کر یا تالی بجاتے ہوئے گزرتا ہے۔ اگر آپ خود کو سمجھاتا ہوا پائیں تو رُک جائیں اور بجا کر دکھائیں۔ ورق اس لیے ہیں کہ بعد میں بچی اور آپ دونوں کے پاس دیکھنے کو کچھ ہو، اس لیے نہیں کہ سیکھنا اُن پر ہو رہا ہے۔

لفظ رکے تو ہاتھ رکیں۔ یہی پورا طریقہ ہے، اور یہی وہ چیز ہے جو بگڑتی ہے۔ تالی بجانا بچے پہلے سے ایک جمی ہوئی تال پر کرتے ہیں، گانوں اور کھیلوں میں، تو کمرہ تقریباً ہر لفظ پر چار تالیوں میں گر جائے گا۔ ہر ٹکڑے پر ایک تالی کا مطلب ہے کہ ہاتھ لفظ کے ٹکڑوں پر پڑیں اور پھر رک جائیں۔ آہستہ کر کے دکھائیں۔ لفظ کو منہ میں اصل وقفے کے ساتھ توڑیں، ہر وقفے میں بجائیں، اور بعد کی خاموشی کو نمایاں رہنے دیں۔

گنتی بولیں، انگلیوں پر نہ گنیں۔ وہ بجا لے تو گنتی آپ بولیں۔ چند باریوں میں وہ خود بولنے لگے گی۔ بجاتے ہوئے انگلیاں گننا اُس کی توجہ بانٹ دیتا ہے اور سب کچھ سست کر دیتا ہے، تو گنتی کو بولی جانے والی چیز رکھیں، گنی جانے والی نہیں۔

پہلے دو ٹکڑے، پھر تین، پھر ایک لمبا نام۔ دو ٹکڑوں والے لفظ وہ جگہ ہیں جہاں تقریباً ہر بچی اندر آ جاتی ہے۔ تین ٹکڑوں والے لفظ نشست کا کام کرنے والا درمیان ہیں۔ چار ٹکڑوں والا نام کھنچاؤ ہے، اور یہ جان بوجھ کر لفظ کے بجائے نام ہے، کیونکہ کمرے میں موجود کوئی لمبا نام کہیں سے آئے ہوئے لمبے لفظ سے زیادہ دلچسپ ہے۔

ایک ٹکڑے والے لفظ دیکھنے میں جتنے آسان لگتے ہیں، اُتنے نہیں۔ ایک ٹکڑے کے لفظ پر ایک تالی آتی ہے، اور جس بچی نے ابھی ابھی جانا ہے کہ لفظوں کے اندر ٹکڑے ہوتے ہیں، اُس کے لیے ایک تالی کوئی تالی نہ ہونے جیسی لگتی ہے۔ ایسے لفظ ورقوں سے باہر رکھیں اور صرف اُس بچی کے لیے استعمال کریں جس کے تین ٹکڑوں والے لفظ پکے ہو چکے ہوں، اور وہ بھی امتحان کے بجائے پہیلی کے طور پر۔

لفظ بولیں، دکھائیں کبھی نہیں۔ اس نشست کی ہر چیز آپ بلند آواز سے بولتی ہیں، دو بار، کسی کے نشان لگانے سے پہلے۔ نہ پڑھ سکنے کی وجہ سے کمرے میں کوئی بچی پیچھے نہیں رہتی، کیونکہ پڑھنے کو کچھ ہے ہی نہیں۔

اس خیال کا اصطلاحی نام نہ لیں۔ «ٹکڑے» کہیں، یا «تالیاں»۔ یہ دو لفظ اس پیکٹ کے لیے اور اس پر بننے والے ہر پیکٹ کے لیے کافی ہیں، اور یہی بچیاں آپ کو واپس بولیں گی۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ یہ نشست اُسی کے گرد بنائی گئی ہے۔ ہر لفظ آپ بولتی ہیں اور ہر جواب ایک تالی، ایک پنچ، ایک نقطہ یا ایک نشان ہے۔ ورق دیتے وقت اُس کا نام دونوں پر آپ خود لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے، اور جب آپ اُس کے پاس آئیں تو اُسے اپنا بنایا ہوا نقطہ دکھانے دیں۔ ورق الف پر وہ لکیر کے اوپر اپنا نام بنا سکتی ہے یا خالی چھوڑ سکتی ہے، اور دونوں صورتوں میں ورق مکمل ہے، کیونکہ کام تالی ہے۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ دروازے پر ملیں اور ایک جملہ کہیں: «اپنا نام بولو۔ اب میرے ساتھ بجاؤ۔» اُس کے ساتھ دو بار کریں، گنتی بتا دیں، اور کمرہ جس حصے میں ہے اُس میں شامل کر دیں۔ اُسے پچھلے قدموں کی ضرورت نہیں، کیونکہ پورا کام اُسی ایک جملے میں ہے۔ جو چھوٹ گیا اُس میں سے نہ گزاریں، اور سب کے سامنے نہ پوچھیں کہ وہ کہاں تھی۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے وہی کام اور وہی ورق کرتے ہیں۔ دو چیزیں نشست کو بچیوں کے گرد رکھتی ہیں، اور دونوں میں کسی کو باہر نہیں بھیجا جاتا۔ ناموں کا دائرہ پہلے بچیوں سے گزرتا ہے، تاکہ کمرہ سب سے پہلے کسی بچی کا نام بجائے۔ اور پٹخنے والے حصے میں دیکھیں کہ سب سے اونچے پاؤں سب کی رفتار نہ طے کریں، کیونکہ جو بچی ابھی سمجھ رہی ہے کہ ٹکڑے کہاں گرتے ہیں وہ لفظ کے بجائے شور کے پیچھے چلی جائے گی۔ ایک چکر ایسا چلائیں جس میں صرف بچیاں حرکت کریں اور باقی سنیں، پھر بدل دیں۔

اگر بات بگڑ جائے

کمرہ ایک جمی ہوئی تال پر آ جاتا ہے اور ہر لفظ چار تالیوں کا ہو جاتا ہے۔ یہ سب سے عام بات ہے اور یہ بے دھیانی نہیں، گانوں سے آئی ہوئی عادت ہے۔ گروہ کو روکیں۔ ایک لفظ لیں، ٹکڑوں کے بیچ اصل وقفے کے ساتھ توڑ کر بولیں، اور وقفوں میں ہاتھ اونچے کر کے بجائیں تاکہ نظر آئیں۔ پھر وہی لفظ عام طرح بول کر دوبارہ بجائیں۔ تین لفظ

اسی طرح کریں، ایک ایک کر کے، کمرہ خاموش اور دیکھتا ہوا، اور اس کے بعد ہی کوئی ساتھ ملے۔ بعد میں پھر ہو جائے تو اُس کے اپنے نام پر آ جائیں، جسے وہ زیادہ دیر غلط نہیں بجا سکتی۔

ایک لفظ دو طرح ٹوٹتا ہے اور کمرہ اُس پر بٹ جاتا ہے۔ کوئی وہاں دو بجاتی ہے جہاں آپ تین کی توقع کر رہی تھیں، اور وہ غلط نہیں ہے: بہت سے لفظ واقعی مختلف لوگ مختلف تعداد میں ٹکڑوں کے ساتھ بولتے ہیں، اور گھر کی مختلف زبانوں کے لفظ تو اور بھی مختلف چلتے ہیں۔ اُسے درست نہ کریں۔ کہیں: «تم اسے دو میں کہتی ہو۔ میں تین میں کہتی ہوں۔ دونوں وہی لفظ ہیں۔» پھر کوئی اور لفظ چن کر آگے بڑھ جائیں۔ سننے کی نشست کو کبھی اس بحث میں نہ بدلیں کہ کس کا منہ درست ہے، اور کسی بچی کا اپنا نام کبھی غلط بولے گئے لفظ کی مثال نہ بنائیں۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- اپنے ہی کمرے کے نام استعمال کریں۔ یہ پیکٹ کسی بچی کا نام نہیں لیتا، اور اس کے نام وہی ہیں جو آپ کے سامنے ہیں۔
- ورق ب کا کوئی بھی لفظ اپنی بچیوں کے روز مرہ کے لفظ سے بدل لیں، بشرطیکہ چار دو ٹکڑوں والے اور چار تین ٹکڑوں والے رہیں۔ ہر نیا لفظ پہلے خود بول کر دیکھ لیں کہ وہ واقعی اُسی طرح ٹوٹتا ہے جیسے آپ کی بچیاں بولتی ہیں۔
- ایسے لفظ چھوڑ دیں جن کی گنتی پر واقعی بحث ہو سکتی ہے، اور وہ بھی جو آپ کی بچیاں صرف کتاب میں ملتی ہیں۔ لفظ وہ ہونا چاہیے جو وہ خود بولتی ہے۔
- اردو میں کچھ لفظ لکھنے اور بولنے میں مختلف ٹکڑے رکھتے ہیں۔ فیصلہ ہمیشہ بولنے کا ہے، لکھائی کا نہیں: گنتی وہی ہے جو منہ سے نکلتی ہے۔
- گھر کی زبان خوش آمدید ہے۔ بچی اپنے گھر کی زبان کے لفظ بجا سکتی ہے، اور وہ تالیاں بالکل اتنی ہی گنی جاتی ہیں۔ یہ بات پورے گروہ کو ایک بار، شروع میں، بلند آواز سے کہہ دیں۔
- فرش کی جگہ نہ ہو یا کمرہ چھوٹا ہو؟ پٹخنے کی جگہ گھٹنے پر تھاپ اور قدم کی جگہ کندھے پر تھاپ رکھ لیں۔ جسم پھر بھی کام کرتا ہے۔
- گروہ بہت بڑا ہو؟ ناموں کا دائرہ دو حصوں میں ایک ساتھ چلائیں، اور دوسرا حصہ کوئی بڑی بچی چلائے، جب وہ آپ کو چار نام کرتے دیکھ چکی ہو۔

چھوٹی یا لمبی نشست

30 منٹ۔ 0 تا 4 اپنے نام پر تالی، 4 تا 11 دو تالیاں یا تین، 11 تا 16 پٹخو اور قدم لو، 16 تا 26 کاغذ پر نشان، 26 تا 30 اختتام۔ یہ پوری صورت ہے اور اس میں کچھ کاٹا نہیں گیا۔ جو چھوڑنا پڑتا ہے وہ ناموں کے دائرے کا دوسرا چکر ہے، تو ہر بچی اپنا نام آپ کے ساتھ ایک بار بجاتی ہے، اکیلے نہیں، اور سب سے خاموش چند بچیوں کے بارے میں آپ کم یقین کے ساتھ اٹھیں گی۔ کوئی خاموش بچی ہو تو اُسے دائرے میں پہلے رکھیں اور باقی نشان لگا رہی ہوں تو دوبارہ اُس کے پاس جائیں۔

45 منٹ۔ نشست کے ورق پر لکھی گھڑی۔

60 منٹ۔ 0 تا 6 اپنے نام پر تالی، 6 تا 16 دو تالیاں یا تین، 16 تا 27 پنجوں اور قدم لو، 27 تا 42 کاغذ پر نشان، 42 تا 60 اختتام۔ یہ لمبائی صرف اُس گروہ کے ساتھ لیں جو پہلے ہی آدھا گھنٹہ بیٹھ لیتا ہے۔ زیادہ وقت نئی باتوں پر نہیں، زیادہ تالی پر جاتا ہے: ناموں کے دائرے کا تیسرا چکر کمرے کے سب سے لمبے ناموں کے ساتھ، ورق سب کے نیچے ہر بچی کے لیے چار ٹکڑوں والا ایک نام، اور آخری چکر جس میں ہر بچی ایک لفظ بجاتی ہے اور پورا کمرہ مل کر گنتی واپس بولتا ہے۔ تیسرا ورق نہیں ہے، کیونکہ فی بچی دو صفحے ہی وہ خرچ ہے جو ایک اسکول اٹھا سکتا ہے۔

اختتام، ہر صورت میں۔ دائرے میں چلیں۔ ہر بچی کوئی بھی لفظ بجاتی ہے اور گنتی بتاتی ہے۔ پچھلی بچی والا لفظ دہرانا جائز ہے اور اس پر کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ پھر ایک لفظ آپ خود بجائیں اور پورا کمرہ مل کر گنتی بولے، تاکہ ہر بچی جواب دے کر اٹھے۔

نشست کو محفوظ رکھنا

اس نشست میں کوئی چیز کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ صرف ہاتھ، آوازیں، کاغذ اور پنسلیں۔ سخت فرش پر ننگے پاؤں پٹخنے والے حصے پر نظر رکھیں، اور دائرہ اتنا کھلا رکھیں کہ کوئی ساتھ والی کو تالی نہ مارے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ لیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور رہنمائی کے اشارے

جوابات اور آپ کیا کہیں، ٹکڑوں پر تالی

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں لکھا ہوا جواب تقریباً کسی چیز کا نہیں۔ کام ہاتھوں میں ہے، بلند آواز سے ہوتا ہے اور ایک لمحے بعد ختم۔ اس لیے آگے جو ہے وہ نمبر دینے کا طریقہ نہیں، یہ ہے کہ آپ کیا کہیں اور اس کے بعد کیا دیں۔ تالی کو پرکھیں، نقطوں اور لکھائی کو کبھی نہیں۔

دو باتیں یاد رکھنے کی ہیں۔ ناموں کا کوئی درست جواب ہوتا ہی نہیں: نام میں اُتنی ہی تالیاں ہیں جتنی اُس کے گھر والے بولتے ہیں، اور اس کا فیصلہ بچی اور اُس کے گھر والے کرتے ہیں، آپ نہیں۔ اور جو بچی لفظ ٹھیک بجاتی ہے مگر ورق پر غلط لکیر پر نشان لگاتی ہے، اُس نے وہی کام کر لیا ہے جو یہ پیکٹ سکھاتا ہے۔ اُس سے کہیں کہ دوبارہ بجائے، پھر اُسے اپنا نشان بدل لینے دیں۔

اردو ایڈیشن کے بارے میں۔ ٹکڑے ترجمہ نہیں ہوتے: انگریزی لفظ کا اردو ترجمہ عموماً مختلف تعداد میں ٹکڑے رکھتا ہے۔ اس لیے ورق ب کے لفظ اردو کے اپنے لفظ ہیں، انگریزی لفظوں کے ترجمے نہیں، اور چار دو ٹکڑوں والے اور چار تین ٹکڑوں والے کا توازن وہی رکھا گیا ہے۔

ورق ب کے آٹھ لفظ وہ ایک جگہ ہیں جہاں آپ کو فہرست چاہیے، کیونکہ اُنہیں بلند آواز سے آپ بولتی ہیں۔

سطر	یہ لفظ بولیں	تالیاں
1	پانی	2
2	کبوتر	3
3	پنسل	2
4	بالٹی	2
5	الماری	3
6	کھلونا	3
7	کھڑکی	2
8	سائیکل	3

چار لفظوں میں دو تالیاں ہیں اور چار میں تین، اور وہ باری باری نہیں آتے۔ جس ورق پر نشان صاف ستھری ٹیڑھی لکیر بناتے ہوں، وہ عموماً سننے کے بجائے ایک ترتیب ہے، تو اُن میں سے دو سطریں اُس کے ساتھ دوبارہ بجائیں اور گنتی پوچھیں۔

بدلیں تو بول کر بدلیں۔ یہاں کا کوئی بھی لفظ آپ کی بچیوں کے روز مرہ کے لفظ سے بدلا جا سکتا ہے، بشرطیکہ چار دو ٹکڑوں والے اور چار تین ٹکڑوں والے رہیں۔ ہر نیا لفظ پہلے خود بلند آواز سے بول کر دیکھ لیں کہ آپ کی بچیوں کے بولنے میں ٹکڑے کہاں گرتے ہیں۔ جو بچی اپنے گھر کی زبان کا لفظ بجاتی ہے، اُس نے جواب دے دیا، اور یہ بات پورے گروہ کو ایک بار، شروع میں، بتا دینی چاہیے۔

ایک ورق مکمل ہے جب:

ورق	مکمل کب ہوا
الف	پہلے خانے میں نقطے، ایک گنتی پر نشان، اور دوسرے خانے میں نقطے۔ لکیر والا حصہ خالی بھی ہو سکتا ہے
ب	زیادہ تر سطروں میں ایک لکیر پر نشان۔ جو سطریں وہ بجانے میں مصروف رہ کر چھوڑ گئی، وہ کمی نہیں۔ نیچے لمبے نام والا خانہ آگے کا حصہ ہے: 60 منٹ کی صورت میں ہر بچی اسے کرتی ہے، اور 30 یا 45 میں صرف وہ بچی جو آگے ہے۔ وہاں خالی رہنا کمی نہیں

آپ کو کیا کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
ورق الف کے دونوں خانوں میں نقطے، اور جو گنتی اُس نے لگائی وہ آپ کی سنی ہوئی تالیوں سے ملتی ہے	ورق ب، پھر اُس کے نیچے لمبے نام والا خانہ۔ پھر کہیں کہ بجانے سے پہلے گنتی بتائے، یہی اصل اگلا قدم ہے
ہر خانے میں چار پانچ نقطے، لفظ کوئی بھی ہو	صرف اُس کا اپنا نام، آپ کے ساتھ، ہاتھ اونچے کر کے، تین بار۔ پھر ایک دو ٹکڑوں والا لفظ۔ ورق پر بعد میں آئیں
نقطے اُس کی تالیوں سے ملتے ہیں، اور گنتی غلط لگی ہے	ورق پر کچھ ٹھیک کرنے کی ضرورت نہیں۔ اُس کے ساتھ بجائیں، گنتی بولیں، اور بغیر کچھ کہے اُسے نشان بدل لینے دیں
لکیر والا حصہ خالی اور باقی سب ہو گیا	اُس نے پیکٹ کر لیا۔ وہ چاہے تو اُس کا نام آپ خود لکیر پر لکھ دیں، اور چھوڑ دیں
دونوں ورقوں پر تقریباً کچھ نہیں، اور وہ پوری نشست بجاتی رہی	اُس نے پیکٹ کر لیا۔ اُس کے ساتھ ایک خانے میں ایک نقطہ لگا دیں تاکہ وہ اپنی کوئی چیز لے کر جائے

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ ہر لفظ پر چار بار بجاتی ہے، گانے کی طرح	ایک لفظ الگ لیں۔ منہ میں اصل وقفے کے ساتھ توڑ کر بولیں۔ وقفوں میں بجائیں، ہاتھ اونچے۔ پھر عام طرح بول کر دوبارہ بجائیں
وہ پورے لفظ پر ایک ہی بار بجاتی ہے	لفظ وقفے کے ساتھ دو ٹکڑوں میں بولیں، اور اگر اُسے مدد اچھی لگے تو ہر ٹکڑے پر اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں سے ملا کر بجائیں۔ پھر اکیلے کرنے دیں
وہ انگلیوں پر گنتی ہے اور تالی سے بھٹک جاتی ہے	«پہلے بجاؤ۔ گنتی میں بولوں گی۔» تالی جمنے تک گنتی اُس سے لے لیں
وہ کسی لفظ کی گنتی آپ سے مختلف کرتی ہے	«تم اسے دو میں کہتی ہو۔ میں تین میں کہتی ہوں۔ دونوں وہی لفظ ہیں۔» پھر دوسرا لفظ لے لیں۔ اُسے درست نہ کریں
ایک لفظ پر کمرہ بٹ جاتا ہے	وہ لفظ چھوڑ دیں۔ ناموں پر واپس آ جائیں، جن کا فیصلہ اُن کا اپنا ہے
وہ کسی اور زبان کا نام بجاتی ہے اور گنتی آپ سے نہیں ملتی	اسے درست گنیں اور پورے گروہ کو بتا دیں۔ اُس کے لفظ اُس کا منہ بولتا ہے
وہ سب کے سامنے بجانا نہیں چاہتی	وہ گھٹنے پر تھاپ دے، یا وہ بجائے اور گنتی آپ بول دیں۔ دونوں صورتوں میں اُس کی باری پوری ہوئی
کوئی ہنسی کے لیے دوسری بچی کا نام غلط بجاتا ہے	«نام اُس کا ہے۔ کتنی تالیاں ہیں، یہ وہ بتائے گی۔» پھر اُس بچی سے اپنا نام بجوائیں اور اُس کے ساتھ بجائیں
وہ اپنا نام نہیں لکھ سکتی	ورق دیتے وقت آپ خود دونوں پر اُس کا نام لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے
وہ کہتی ہے اُس کے نقطے خراب یا غلط ہیں	«یہ تمہاری تالیاں ہیں، اور تم نے بنائی ہیں۔» پھر کہیں کہ دوبارہ بجائے، اور وہی جواب گنا جائے

«دوبارہ بجاؤ، آہستہ» کہیں، «ٹھیک سے سنو» کبھی نہیں۔ «لفظ رکے تو ہاتھ رک جاتے ہیں» کہیں، «تم بہت زیادہ بجا رہی ہو» کبھی نہیں۔ کسی ایک بچی کا ورق اچھے ورق کے طور پر کبھی نہ اٹھائیں۔ گروہ کو کچھ دکھانا ہو تو خود ایک لفظ آہستہ بجائیں، ہاتھ وہاں رکھ کر جہاں سب دیکھ سکیں۔

نشست کے بعد

دونوں ورق سنبھال کر رکھیں۔ پڑھنے لکھنے کی اگلی نشست تیس سیکنڈ میں شروع ہو سکتی ہے: سب اپنا نام بجائیں اور آپ دائرے میں گنتیاں بولتی جائیں۔ ورق الف ایک نظر میں بتا دیتا ہے کہ اگلی بار کس کے پاس بیٹھنا ہے — اُن

خانوں میں جہاں نقطے اور للی ہوئی لنتی آپس میں نہیں ملتے — اور وہ بچی اگلی نشست صرف اپنے نام سے شروع کرتی ہے۔

یہاں کسی چیز پر نمبر نہیں لگتے، نہ گنتی ہوتی ہے، نہ کہیں رپورٹ جاتی ہے۔ اگلا قدم یہ ہے کہ جو ٹکڑے بچی اب سن لیتی ہے، اُنہیں حرفوں کی صورت میں کاغذ پر لایا جائے، اس لیے حرفوں والی کسی بھی نشست کے شروع میں ایک منٹ کی تالی دہرانے کے قابل ہے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org